JIGNASA STUDENT STUDY PROJECT

”اردو کی ترقی وفروغ میں سوشل میڈیا کا کردار“

(Urdu Ki Taraqi Vo Faroogh Mein Social Media Ka Kirdar)

اُردو پروجیکٹ

URDU PROJECT

DEPARTMENT OF URDU

GOVT. DEGREE COLLEGE ZAHEERABAD
Dist. Sangareddy (T.S.)

Accredited to NAAC “ B+ ” Grade

Under the Supervision of

Dr. Ayesha Begum

M.A, M.Phil, Ph.D

Assistant Professor of Urdu

”اردو کی ترقی وفروغ میں سوشل میڈیا کا کردار“

(Urdu Ki Taraqi Vo Faroogh Mein Social Media Ka Kirdar)

اُردو پروجیکٹ

URDU PROJECT

DEPARTMENT OF URDU

GOVERNMENT DEGREE COLLEGE

Zaheerabad Dist. Sangareddy (T.S.)

Accredited to NAAC “ B+ ” Grade

GOVERNMENT DEGREE COLLEGE

Zaheerabad Dist. Sangareddy (T.S.)

Accredited to NAAC " B+ " Grade

URDU PROJECT

DEPARTMENT OF URDU

GOVERNMENT DEGREE COLLEGE

Zaheerabad Dist. Sangareddy (T.S.)

Accredited to NAAC " B+ " Grade

CERTIFICATE

This is to certify that, this Urdu Project, Named "Urdu Ki Taraqi Vo Faroogh Mein Social Media Ka Kirdar" is prepared in the Supervision of Dr. Ayesha Begum Assistant Professor of Urdu in our College Zaheerabad by below following participated students.

S.No	Name of the Student	Roll Number	Course / Year
1.	Asra Fathima	602619129905	B.A III
2.	Arjuman	602619445002	B.Z.C III
3.	Asfiya Begum	602619445906	B.Z.C III
4.	Saba Fatima	602619445938	B.Z.C III
5.	Md. Mustafa	602619405908	B.Com (CA)
6.	Mohd Ilyas	602619405916	B.Com (CA)

Dr. Ayesha Begum
Jignasa Co-Ordinator

Principal
GDC Zaheerabad

ABSTRACT: تلخیص

”اردو کی ترقی و فروغ میں سوشل میڈیا کا کردار“

موضوع کا تعارف(Introduction)

زبان انسانوں کا آپس میں متعارف ہونے کا سب سے اہم ترین آلہ ہے۔انسان کے جذبات،احساسات،افکار زبان ہی کے پیرایے ایک دوسرے تک پہنچتے ہیں۔تہذیبوں کا تعارف،تمدن کی شناخت اور طرز بود و باش کا مکمل اندازہ زبان کے ذریعہ ممکن ہوجاتا ہے۔غرض انسانی زندگی کی مکمل تصویر زبان ہی واضح کرتی ہے۔ایسے میں میڈیا کے لیے زبان ضروری قرار پائی۔نتیجتاً ماحول کے اعتبار سے میڈیا نے الگ الگ زبانوں کا انتخاب کیا۔اس طرح اردو زبان بھی میڈیا کے لیے اہمیت کی حامل زبان ثابت ہوئی اور پھر میڈیا کے ذریعہ اردو زبان وادب کا غیر معمولی فروغ ہوا۔

مقاصد(Objectives)

پروجیکٹ کے مقاصد میں سوشل میڈیا کے ذریعے اردو زبان وادب کے فروغ کا جائزہ حاصل کرنا اور کمپیوٹر اور موبائیل کو اردو زبان میں استعمال کرتے ہوئے عصرِ حاضر کے تقاضوں کو پورا کرنا ہے۔طلباء کو سوشل میڈیا پر موجود اردو ویب سائٹس سے واقفیت حاصل کروانا ہے۔سوشل میڈیا کے ذریعے اردو سیکھنے اور معلومات حاصل کرنے میں سہولت فراہم کرتے ہوئے طلباء کو موبائیل میں اردو زبان کے استعمال سے درس وتدریس میں اثر انگیزی پیدا کرنا ہے۔طلباء کو موبائیل کے ذریعے سوشل میڈیا پر موجود معلومات کو اردو زبان میں ترسیل کرنے کا عادی بنانا ہے۔اس پروجیکٹ کو تحریر کرنے کا مقصد سوشل میڈیا کے ذریعے اردو کی ترقی وفروغ کا جائزہ حاصل کرتے ہوئے اس کا صحیح موقف ظاہر کرتا ہے۔دیگر زبانوں کی طرح اردو بھی جدید دور سے مماثلت پیدا کرتے ہوئے سوشل میڈیا کے صارفین کا تبادلہ خیال کا ذریعہ بن چکی ہے۔فیس بک،یوٹیوب،گوگل پلس اور لنکڈان وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔

تحقیق کا طریقہ کار(Methodology)

ادبی تحقیق میں موضوع کے انتخاب کے بعد مفروضات قائم کیے گئے جسے ابتدائی مواد کہتے ہیں اور اس پراجیکٹ میں موجود مواد کا تجزیہ کیا گیا جسے ثانوی مواد کہتے ہیں۔مواد کے حصول کے بعد تنقید کے ذریعہ نامعلوم حقائق سے تحقیق کی بنیاد پر نتائج اخذ کیے گئے جسے خلاصہ کہتے ہیں۔

موضوع کی اہمیت(Importance)

دورِ حاضر میں سوشل میڈیا کی اہمیت سے کون واقف نہیں۔بچہ ہو یا بوڑھا،مرد ہو یا خواتین سوشل میڈیا ہر ایک کی زندگی کا جزو لازم بن چکا ہے۔دیگر چیزوں کی طرح سوشل میڈیا کے بھی مثبت ومنفی اثرات ہیں جو سراسر اس کے استعمال پر منحصر ہیں۔سوشل میڈیا کے فوائد ونقصانات سے قطع نظر اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ سوشل میڈیا دورِ حاضر کی اہم ضرورت ہے۔اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے سوشل میڈیا پر کئی ادبی فورمز کا قیام عمل میں آیا جنھوں نے اردو ادب کو فروغ دینے میں نمایاں کردار ادا کیا۔اس سے قبل اردو زبان فقط اسکولوں اور کالجوں کے نصاب تک محدود ہوکر رہ گئی تھی یا فقط اخبارات ورسائل میں باقاعدہ لکھنے والوں کی اس تک رسائی تھی لیکن سوشل میڈیا نے جہاں روزمرہ کے کئی معمولات وتجارتی مقاصد میں آسانیاں فراہم کی ہیں وہیں اردو ادب کو فروغ دینے اور نئے لکھاریوں کو متعارف کروانے کا باعث بھی بنا ہے۔

خلاصہ(Conclusion)

موجودہ دور "سوشل میڈیا'' کی ترقی کا دور ہے، یہ "مین اسٹریم میڈیا'' کے شانہ بہ شانہ چل رہا ہے، کئی معاملوں میں اس سے بھی دو قدم آگے ہے، ایسے میں کسی بھی زبان کے فروغ میں اس کا کردار بہت ہی اہم ہو جاتا ہے، اردو زبان و ادب کا موجودہ منظر نامہ بھی بہت حد تک "سوشل میڈیا'' سے وابستہ ہے بلکہ اس پلیٹ فارم کے ذریعہ اردو کی رفتار زیادہ تیز متصور ہوتی نظر آ رہی ہے جو یقیناً خوش آئند بات ہے، اس لیے اردو کے فروغ میں "سوشل میڈیا'' کی خدمات تسلیم کرنے کے ساتھ اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ سوشل میڈیا کے ذریعہ فروغ پا رہے ادب کو قابل اعتنا سمجھا جائے اور اس کی اصلاح کے لیے وہی اقدامات کیے جائیں جو عموماً اس کے علاوہ ادب کے لیے کیے جاتے ہیں، اگر ایسا کیا جاتا ہے تو زبان کے ساتھ میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعہ ادب کا بھی مزید بہتر فروغ ممکن ہو سکے گا ساتھ ہی "سوشل میڈیائی ادب'' بھی اردو ادب کے قیمتی سرمایوں میں شمار ہوگا۔

ترتیب

Title	عنوان	.1
Introduction	تعارف	.2
Urdu Media	اُردو میڈیا	.3
Objectives	مقاصد	.4
Importance	موضوع کی اہمیت	.5
Methodology	تحقیق کا طریقہ کار	.6
Findings	نتائج	.7
Conclusion	خلاصہ	.8
References	کتابیات	.9

موضوع کا تعارف (Introduction)

زبان انسانوں کا آپس میں متعارف ہونے کا سب سے اہم ترین آلہ ہے۔انسان کے جذبات، احساسات، افکار، زبان کے ہی پیرایے میں ایک دوسرے تک پہنچتے ہیں۔تہذیبوں کا تعارف، تمدن کی شناخت اور طرز بود و باش کا مکمل اندازہ زبان کے ذریعہ ممکن ہوجاتا ہے۔غرض انسانی زندگی کی مکمل تصویر زبان ہی واضح کرتی ہے۔ایسے میں میڈیا کے لیے زبان ضروری قرار پائی۔نتیجتاً ماحول کے اعتبار سے میڈیا نے الگ الگ زبانوں کا انتخاب کیا۔اس طرح اردو زبان بھی میڈیا کے لیے اہمیت کی حامل زبان ثابت ہوئی اور پھر میڈیا کے ذریعہ اردو زبان و ادب کا غیر معمولی فروغ ہوا۔

برصغیر میں ہندوپاک کے کثیر تعداد میں اخبارات منظر عام پر آئے جن کا سلسلہ جاری ہے۔یہ اخبارات عوامی ذہن کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی خبریں ہم تک پہنچاتے ہیں۔دلچسپ مضامین شائع کرتے ہیں، بزنس، روزگار اور کھیل وغیرہ کے صفحات کے ذریعے بھی اردو زبان میں مفید چیزیں قارئین تک پہنچانے کی کوشش میں مصروف عمل ہیں۔بلاشبہ اردو زبان کو عوامی سطح پر بھی خاصی مقبولیت عطا کرنے میں ان اخبارات کا کردار غیر معمولی رہا ہے جنھیں ہندوستان سہارا، اودھ نامہ، ہندوستان ایکسپریس وغیرہ جیسے اخبارات، سیاست، اعتماد، اخبار، مشرق، انقلاب، آگ، قومی تنظیم۔ان کے علاوہ ادبی، فکری اور خالص مذہبی مجلّات کے خواص طبقہ میں اہم رول ادا کررہے ہیں۔اردو کے ثقافتی پروگراموں نے چینلز کے پلیٹ فارم سے اردو کے دائرہ کو کافی وسعت بخشی۔چناں چہ ہمارے ملک میں چینلز کے ذریعے اس طرح کے اردو پروگرام پیش کیے جاتے ہیں جس سے اردو کی ترقی برقرار ہے۔

ہندوستان میں جو نیوز چینلز اردو میں پروگرامس نشر کرتے ہیں اور مختلف ثقافتی محفلیں بھی آراستہ کرتے ہیں ان میں ذی سلام، ڈی ڈی اردو، نیوز 18 اردو عالمی سے ای۔ٹی۔وی اردو اور منصف وغیرہ سرفہرست ہیں۔اس بات کا بہ خوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ میڈیا کے ذریعہ اردو کی راہیں کس طرح ہموار ہوئیں اور یہی وجہ ہے کہ عوامی مقبولیت کے پیش نظر کارپوریٹ سیکٹرز نے بھی اس میدان میں طبع آزمائی شروع کی اور اردو کے ذریعے اسے اپنے بزنس کو فروغ دینے میں بھی کسی طرح پیچھے نہیں رہے۔

بہرکیف! یہ میڈیا کے ذریعے اردو کے فروغ کا ایک پہلو تھا جو یقیناً اہم پہلو ہے۔تاہم اکیسویں صدی کی دوسری دہائی میں سوشل میڈیا کی دنیا ایک نئے انقلابی دور سے آشنا ہوئی جس میں سوشل میڈیا کی رسائی اجتماعی زندگی کے ساتھ انفرادی زندگی تک بھی ہوگئی۔موبائل کی غیر معمولی مقبولیت نے اس کو مزید مضبوطی عطا کی۔اس طرح سوشل میڈیا کی شکل میں میڈیا کے ایک نئے اور بہت ہی حساس دور کا آغاز ہوا جس کے ذریعے دیگر زبانوں کے ساتھ ساتھ اردو زبان کا دائرہ بھی کافی وسیع ہوا۔لوگ براہِ راست ایک دوسرے سے وابستہ ہوئے۔تبادلۂ خیال کا طویل سلسلہ شروع ہوا۔نتیجتاً زبان کی دنیا میں بھی ایک اہم تبدیلی ممکن ہوسکی۔اس طرح اردو زبان کو بھی سوشل میڈیا پر فروغ حاصل ہوا۔

یوں تو سوشل میڈیا کے باب میں فیس بک، واٹس ایپ، انسٹاگرام، یوٹیوب، زوم، گوگل میٹ وغیرہ کافی اہم ہیں۔تاہم اس پروجیکٹ میں ان میں سے چند کا ہی جائزہ پیش کیا جاتا ہے تاکہ ان کے سیاق وسباق میں یہ سمجھا جاسکے کہ اردو کا موجودہ منظر نامہ کس حد تک سوشل میڈیا سے متاثر ہے اور اردو زبان کی ترقی سوشل میڈیا کی ترقی سے کتنی وابستہ ہے۔

اردو میڈیا (Urdu Media)

گذشتہ دو دہائیوں میں زمانے نے اس سرعت کے ساتھ ترقی کی ہے کہ وہ حیرت واستعجاب کا باعث ہیں کیوں کہ کمپیوٹر اور میڈیا کی ترقی نے صدیوں کی رفتار کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس عہد کو الیکٹرونک عہد کہا جانے لگا ہے۔ پھر جلد ہی اسے ڈیجیٹل عہد کہا جانے لگا جو آگے چل کر سائبر اسپیس اور اب سوشل میڈیا کے دور سے موسوم کرنے لگے ہیں۔ الیکٹرانک میڈیا میں ایک بڑا میڈیم کمپیوٹر اور انٹرنیٹ ہے۔ اسی طرح موبائیل فون ہے جس کی خدمات کسی جادوئی جن سے کم نہیں ۔ اس سے جو چاہیں جس زبان میں چاہیں دیکھ لیں۔ اس طرح ایک پین ڈرائیو میں ہم چاہیں تو ہزاروں کتابوں پر مشتمل مواد کو جمع کر سکتے ہیں۔

انٹرنیٹ آج کے دور کی ایک عظیم، حیرت انگیز، مفید اور کارآمد ایجاد ہے جس نے نہ صرف فاصلوں کو کم کر دیا ہے

بلکہ معلومات کا انبار لگا دیا ہے۔ بغیر کوئی فاصلہ طے کیے ہم گھر بیٹھے ہر ملک، ہر خطہ کی معلومات لمحہ بہ لمحہ حاصل کر سکتے ہیں۔ میڈیا بہ حسن خوبی معلومات ہم تک پہنچا رہا ہے۔ سوشل بمعنی سماج اور بمنی ذریعہ ابلاغ ان دونوں کے مجموعہ کو سوشل میڈیا یعنی سماج ذرائع اور ابلاغ میڈیا، عوامی ذرائع، ترسیل و ابلاغ ہے جسے ماس کمیونیکیشن (Mass Communication) بھی کہتے ہیں۔

میڈیا کی دو قسمیں ہیں:

1۔ پرنٹ

2۔ الیکٹرانک

1۔ پرنٹ:

پرنٹ میڈیا میں اخبارات، رسائل اور مجلّات شامل ہیں جب کہ الیکٹرانک میں ویڈیو، ٹی ویژن وغیرہ۔ چوں کہ زبان ترسیل کا ایک اہم ذریعہ ہے اور لسانی زندگی کی مکمل تصویر زبان ہی واضح کرتی ہے۔ ایسے میں میڈیا کے لیے زبان ضروری قرار دی جاتی ہے۔ دیگر زبانوں کی طرح اردو زبان بھی میڈیا کے لیے اہمیت کی حاصل شدہ ثابت ہوتی ہے اور پھر میڈیا کے ذریعے اردو زبان وادب کو غیر معمولی فروغ حاصل ہوا۔

2۔ الیکٹرانک میڈیا:

الیکٹرانک میڈیا کے باب میں نیوز چینلز اور ان کے مختلف پروگراموں میں بہت ہی اہم ہیں۔ چیزوں کے علاوہ اردو کے ثقافتی پروگراموں نے چینلز کے پلیٹ فارم سے اردو کے دائرہ کو کافی وسعت بخشی۔ چنانچہ ہندوستان بھر میں مختلف چیلنز کے ذریعے اس طرح کے پروگرام نشر کیے جاتے ہیں کیونکہ ہندوستان کی کثیر تعداد پروگرامس اور اردو زبان کی شیرنی ولطافت سے متفق ہے۔ ہندوستان میں جو نیوز چینلز اور اردو میں پروگرامس نشر کرتے ہیں اور مختلف ثقافتی محفلیں بھی آراستہ کرتے ہیں ان میں ذی سلام، ڈی ڈی اردو، نیوز 18 اردو عالمی لمحے، ای ٹی وی اردو، منصف وغیرہ سرفہرست ہیں۔

اس سے ہم اندازہ لگا سکتے ہیں کہ میڈیا کے ذریعے اردو کی راہیں کس طرح ہموار ہوئیں۔ یہی وجہ ہے کہ عوامی مقبولیت کے پیشِ نظر کارپوریٹ سیکٹرز نے بھی اس میدان میں طبع آزمائی شروع کی اور اردو کے ذریعے اپنے بزنس کو فروغ دینے میں بھی وہ کسی طرح پیچھے نہیں رہے۔ اکیسویں صدی کی دوسری دہائی میں میڈیا کی دنیا ایک نئے انقلابی دور سے آشنا ہوئی جس میں میڈیا کی رسائی ہوئی۔ اس طرح سوشل میڈیا کی شکل میں میڈیا کے ایک نئے اردو دور کا آغاز ہوا۔ جس کے ذریعے دیگر زبانوں کے ساتھ اردو زبان کا دائرہ بھی کافی وسیع ہوا۔ لوگ براہِ راست ایک دوسرے سے وابستہ ہوئے۔

مقاصد (Objectives)

اس پروجیکٹ کو تحریر کرنے کا مقصد سوشل میڈیا کے ذریعے اردو کی ترقی و فروغ کا جائزہ حاصل کرتے ہوئے اس کا صحیح موقف ظاہر کرنا ہے۔ دیگر زبانوں کی طرح اردو بھی جدید دور سے مماثلت پیدا کرتے ہوئے سوشل میڈیا کے صارفین کا تبادلہ خیال کا ذریعہ بن چکی ہے۔ فیس بک، یوٹیوب، گوگل پلس اور لنکڈان وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔

☆ سوشل میڈیا کے ذریعے اردو زبان و ادب کے فروغ کا جائزہ حاصل کرنا

☆ کمپیوٹر اور موبائیل کو اردو زبان میں استعمال کرتے ہوئے عصرِ حاضر کے تقاضوں کو پورا کرنا

☆ طلباء کو سوشل میڈیا پر موجود اردو ویب سائٹس سے واقفیت حاصل کروانا

☆ سوشل میڈیا کے ذریعے اردو سیکھنے اور معلومات حاصل کرنے میں سہولت فراہم کرنا

☆ طلباء کو موبائیل میں اردو زبان کے استعمال سے درس و تدریس میں اثر انگیزی پیدا کرنا

☆ طلباء کو موبائیل کے ذریعے سوشل میڈیا پر موجود معلومات کو اردو زبان میں ترسیل کرنے کا عادی بنانا

موضوع کی اہمیت (Importance)

دورِ حاضر میں سوشل میڈیا کی اہمیت سے کون واقف نہیں۔ بچہ ہو یا بوڑھا، مرد ہو یا عورت سوشل میڈیا ہر ایک کی زندگی کا جزو لازم بن چکا ہے۔ دیگر چیزوں کی طرح سوشل میڈیا کے بھی مثبت و منفی اثرات ہیں جو سراسر اس کے استعمال پر منحصر ہیں۔ سوشل میڈیا کے فوائد و نقصانات سے قطع نظر اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ سوشل میڈیا دورِ حاضر کی اہم ضرورت ہے۔ اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے سوشل میڈیا پر کئی ادبی فورمز کا قیام عمل میں آیا جنہوں نے اردو ادب کو فروغ دینے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ اس سے قبل اردو زبان فقط اسکولز اور کالجز کے نصاب تک محدود ہو کر رہ گئی تھی یا فقط اخبارات و رسائل میں باقاعدہ لکھنے والوں کی اس تک رسائی تھی لیکن سوشل میڈیا نے جہاں روزمرہ کے کئی معمولات و تجارتی مقاصد میں آسانیاں فراہم کی ہیں وہیں اردو ادب کو فروغ دینے اور نئے لکھاریوں کو متعارف کروانے کا باعث بھی بنا ہے۔ سوشل میڈیا پر ادبی خدمات کی بات کی جائے تو کسی حد تک اس کے سبب اردو ادب کی ساخت کو نقصان بھی پہنچا ہے اور معیاری و غیر معیاری مواد کی تفریق کسی حد تک ختم ہو گئی ہے لیکن اس بات سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ مختلف ادبی پلیٹ فورمز کے قیام نے اردو ادب کی ترویج و اشاعت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان فورمز کے ذریعے ہی نوجوان نسل میں ذوقِ مطالعہ پیدا ہوا ہے، انہوں نے سینئر اور کہنہ مشق مصنفین کی کتب کا مطالعہ شروع کیا ہے اور باقاعدہ طور پر لکھنے سے قبل سیکھنے کی طرف متوجہ ہوئے ہیں۔ سوشل میڈیا ہماری زندگیوں میں اس قدر سرائیت کر چکا ہے کہ اس بغیر سونا جاگنا محال ہے۔ ایسے حالات میں جب ہم ففتھ جنریشن وار میں داخل ہو چکے ہیں اور نسل نو کو لبرلزم کی جانب گھسیٹا جا رہا ہے سوشل میڈیا کا مثبت استعمال ہی اس کا بہترین استعمال ہے اور یہ اپنے آپ میں ایک جنگ ہے۔ کسی بھی جنگ کے لیے بہترین ہتھیار قلم اور مثبت اندازِ فکر ہی ہوا کرتا ہے ایسے حالات میں ہر قلم کار پر یہ ذمے داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے قلم کا مثبت استعمال کرے۔

تحقیق کا طریقہ کار (Methodology)

ادبی تحقیق میں موضوع کے انتخاب کے بعد مفروضیات (Hypothesis) قائم کیے جاتے ہیں اور قائم کردہ مفروضیات پر دستیاب مواد کا مطالعہ پیش کیا جاتا ہے جسے ابتدائی مواد (Primary Data) کہتے ہیں اور مواد کی فراہمی کے بعد مختلف ذرائع سے تحقیق و تنقید کی جاتی ہے جسے ثانوی مواد (Secondary Data) کہتے ہیں۔ نامعلوم حقائق سے تحقیق کی بنیاد پر نتائج اخذ کیے جاتے ہیں جسے خلاصۂ مقالہ (Conclusion) کہتے ہیں۔ اس پروجیکٹ کا موضوع ''اردو کے فروغ میں سوشل میڈیا کا کردار'' ہے۔

پراجیکٹ کو مندرجہ ذیل ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے:

فیس بک	Facebook
واٹس ایپ	WhatsApp
زوم	Zoom
ٹوئٹر	Twitter
اسکائپ	Skype
یوٹیوب	Youtube
بلاگ	Blog

خلاصہ مقالہ اور کتابیات ان موضوعات پر روشنی ڈالتے ہوئے قائم کردہ مفروضات اور امکانات کو مختلف حوالہ اور دلائل کے ساتھ حتمی نتائج کی شکل میں پیش کیا جائے گا۔

فیس بک Facebook

"فیس بک'' Mark Zuckerberg اوران کے دوستوں کے ذریعہ 2004 میں تیار کی گئی سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ ہے، جس کو 2006 تک ''ہارورڈ یونیورسٹی'' کے طلباء وطالبات کیلئے ہی مخصوص رکھا گیا، اگر موجودہ تناظر میں کہا جائے تو یہ ایک قسم کا واٹس ایپ گروپ تھا، جس میں ہارورڈ یونیورسٹی کے طلباء وطالبات کے درمیان تبادلہ خیالات ہوتے تھے، لیکن جب 2006 کے بعد جونہی اس کے دروازے عام لوگوں کے لیے بھی کھولے گئے تو ایک قسم کا انقلاب آ گیا، اس وقت اس کے صارفین کی تعداد تقریباً تین بلین کے قریب ہے، اس میں تبادلہ خیال کے لیے، ویڈیوز، میسیجز اور پوسٹس کا سہارا لیا جاتا ہے، جن کی مختلف زبانیں ہوتی ہیں، صارفین اپنی پسند کے مطابق زبانوں میں اپنے خیالات، جذبات، احساسات اور تجربات ایک دوسرے تک پہنچا تے ہیں، اس پلیٹ فارم کے ذریعہ اردو داں طبقہ نے بھی غیر معمولی دلچسپی لی اور پھر غیر اردو داں طبقہ تک بھی ان کی زبردست رسائی ممکن ہو سکی، اس میں شاعری، افسانے، افسانچے اور انشائیے وغیرہ کافی موثر ثابت ہوئے، ان کے ساتھ سیاسی مضامین، سماجی موضوعات، مذہبی خیالات اور فکری تناظرات بھی اردو کے قالب میں ڈھل کر ذہن کے دریچے اور دل کے گوشے وا کرنے میں معاون تسلیم کیے گئے، بلاشبہ مذکورہ مواد کو فیسبک کے پلیٹ فارم سے دنیا کے سامنے پیش کرنا دراصل اردو کا ایک خوشگوار ماحول پیدا کرنا ثابت ہوا۔ اسی طرح کسی خطے کی تاریخ، تہذیب اور ادبی منظرنامہ پر مشتمل سلسلے وار مضامین بھی سوشل میڈیا کے ذریعہ اردو کے دائرہ کی وسعت اور ترقی کی راہ کو فیس بک نے ہی ہموار کی۔ بلاشبہ اردو زبان و ادب کی ترویج واشاعت میں فیس بک نے بہت ہی اہم کردار ادا کیا جس سے انحراف ممکن نہیں۔

واٹس ایپ (WhatsApp)

واٹس ایپ ایک سوشل نیٹ ورکنگ ایپ ہے، یہ Jan Koum اور Brian Acton کے ذریعہ 2009 میں منظر عام پر آیا۔اس کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ 2020 تک کی رپورٹ کے مطابق اس کے صارفین کی تعداد تقریباً 2 بلین کے قریب ہے،اس میں الگ الگ زبانوں میں لوگوں نے اپنی زندگی کے لمحات،احساسات اور خیالات ایک دوسرے سے شیر کیے،گروپس create کے معاملے میں اس نے فیس بک کو بھی پیچھے چھوڑ دیا،اس کی وجہ یہ رہی کہ اس کا براہ راست تعلق موبائل نمبر سے رہا،نتیجہ کے طور پر فیس بک کے مقابلے،صارفین کے لیے اس میں آسانیاں زیادہ پیدا ہوگئیں اور پھر براہ راست رابطہ کے لئے یہ بہت ہی اہم پلیٹ فارم ثابت ہوا،اردوداں طبقہ نے بھی اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھایا،ادبی گروپس کے ساتھ، تعلیمی،سماجی اور خاندان کے افراد پر مشتمل گروپس بھی بنائے،جن میں رابطہ کی زبان اردو ہی رہی، دلچسپ بات یہ رہی کہ بعض وہ افراد جو یا تو اردو سے نا آشنا تھے یا پھر جن کی اردو کمزور تھی،ان کے لیے بھی واٹس ایپ،اردو سے دلچسپی لینے کا بہترین ذریعہ ثابت ہوا،ہم سب اردوداں کئی ایسے گروپ سے وابستہ ہیں جس میں اردو کے تقریباً معاملات نہ صرف یہ کہ زیر بحث آتے ہیں بلکہ مواد کی سطح پر اردو کے اہم سرمایوں سے استفادہ کا بھرپور موقع بھی میسر ہوتا ہے اس لیے کہنا چاہیے کہ "سوشل میڈیا'' کی دنیا میں اردو کے فروغ کا ایک بہت ہی اہم،موثر اور مضبوط آلہ واٹس ایپ بھی ثابت ہوا،جس کی افادیت سے انکار ممکن نہیں۔

زوم (Zoom)

زوم،ویڈیو کانفرنسنگ کے لیے بہت ہی معاون ایپ ہے،اس کے ذریعہ آن لائن کلاسیز،سیمینارز،سمپوزیمز اور پبلک میٹنگز وغیرہ بحسن وخوبی پایہ تکمیل کو پہنچتے ہیں،یہ Eric Yaun کے ذریعہ 2012 میں منظر عام پر آیا،اس کی اہمیت کا مکمل اندازہ Covid-19 میں ہوا،جب تمام تر وسائل بے معنی ٹھہرے،انسانی زندگی جامد بن کررہ گئی اور استفادہ کی راہیں مجالس،Class،روزمرہ سیمینار ہال ویرانے میں تبدیل ہو گئے۔ایسے میں خاص طور پر زوم zoom اور Google meet کسی نعمت غیر مترقبہ سے کم ثابت نہیں ہوئے۔

Covid-19 میں تعلیمی مشاغل سے لے کر ادبی،سماجی،سیاسی مذاکرات ہر سطح پر Zoom اور Google Meet سے بھرپور فائدہ حاصل ہوا۔اس ایپ کو 477 ملین لوگوں نے download کیا اور اس کو اپنے فائدے کے لئے بہتر طور پر استعمال کیا،اس کے پلیٹ فارم سے جہاں بڑے پیمانے پر گوگل فارم کے ذریعے آن لائن امتحانات منعقد کیے گئے۔اردو کی کلاسیں لی گئیں وہیں کثرت سے ویبنار بھی کروائے گئے۔چنانچہ اردو داں طبقہ کے ساتھ غیر اردو داں طبقہ نے بھی اس طرح کے پروگراموں میں کافی دلچسپی لی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ عالمی سطح پر اردو زبان وادب کا نہ صرف یہ کہ بہترین تعارف ہوا بلکہ اپنے مختلف اور متنوع پروگراموں کی وجہ سے کسی بھی طرح دوسری زبانوں کے بالمقابل پیچھے نہیں رہی۔بلاشبہ اردو کی وسعت و ہمہ جہتی کے ذرائع کے باب میں یہ ایپس بہت ہی سودمند ثابت ہوئے،جن کی حقیقت سے نگاہیں نہیں چرائی جاسکتیں۔

ٹوئٹر (Twitter)

ٹوئٹراورفیس بک اس دور کی مقبول ترین سوشل سائٹس ہیں، جن کے کروڑوں صارفین دنیا بھر میں موجود ہیں۔فیس بک پر موجود لوگوں کو اگر ایک ملک کی آبادی قرار دیں، تو یہ دنیا کا تیسرا بڑا ملک ہے، جبکہ کئی عالمی سیاسی رہنما یا آرٹسٹ ایسے ہیں، جن کے ٹوئٹر فالوورز جرمنی، ترکی، جنوبی افریقہ، ارجنٹائن، مصراور کینیڈا جیسے ملکوں کی آبادی سے بھی زیادہ ہیں۔سوشل میڈیا پر ہر قسم کی بات کی جاسکتی اور ہر نسل اور رنگ کے لوگ اپنی پسند کے مطابق ایسے لوگ ڈھونڈ سکتے ہیں، جن کے ساتھ تعلقات کئی بار حقیقی زندگی کے تعلقات میں بدل جاتے ہیں۔آپسی بات چیت اور باہمی روابط کے فروغ میں بھی سوشل میڈیا اہم کردار ادا کر رہا ہے اور اس کی بہ دولت تعلقات اور دوستی کی ایک ایسی نئی صنف سامنے آچکی ہے کہ دو لوگ جسمانی اعتبار سے سیکڑوں ؛ بلکہ بسا اوقات ہزاروں میل دور ہونے کے باوجود اپنے کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، ٹیبلیٹ ، اسمارٹ فون یا آئی فون وغیرہ کی سکرین کے ذریعے ایک دوسرے کے قریب بھی ہو سکتے ہیں اور وہ آپس میں اسی طرح بات چیت کر سکتے ہیں، جیسے کہ حقیقت میں دو ملنے والے ایک دوسرے سے بات چیت کرتے ہیں۔

یوٹیوب (YouTube)

یوٹیوب ایک وڈیو پیش کرنے والا ایک ویب سائٹ ہے جہاں صارفین اپنی وڈیو شامل اور پیش کر سکتے ہیں۔ پے پال کے تین سابق ملازمین نے 14 فروری 2005 میں یوٹیوب قائم کی۔ 2006 میں گوگل انکارپوریٹڈ نے 1.65 ارب ڈالر کے عوض یوٹیوب کو خرید لیا اور اب یہ گوگل کے ماتحت ادارے کے طور پر کام کر رہا ہے۔ ادارے کے صدر دفاتر سان برونو، کیلیفورنیا، امریکہ میں واقع ہیں۔ یوٹیوب صارف کے وڈیو مواد کو دکھانے کے لیے ایڈوب کی فلیش وڈیو ٹیکنالوجی استعمال کرتا ہے۔ یوٹیوب پر پیش کردہ بیشتر مواد انفرادی طور پر اس کے صارفین کی جانب سے پیش کیا جاتا ہے البتہ سی بی ایس، بی بی سی، یو ایم جی اور دیگر ابلاغی ادارے بھی یوٹیوب شراکت منصوبے کے تحت اپنا کچھ مواد پیش کرتے ہیں۔

بلاگ (Blog)

سب سے پہلے ٹوئٹر نے بلاگ میں اردو رسم الخط کے استعمال کی سہولت فراہم کی تھی، جس نے اردو داں حلقہ کو تیزی سے اپنی جانب کھینچا اور آج اردو ٹوئٹر استعمال کرنے والوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے، اس کے علاوہ اب فیس بک اور واٹس ایپ کو بھی مکمل اردو زبان میں استعمال کرنے کی سہولت حاصل ہو گئی ہے۔ اردو زبان میں بلاگ لکھنے والوں کی ایک بڑی تعداد سامنے آئی ہے، بہت سے لوگ اپنے بلاگس کو الیکٹرانک اشاعت کے ساتھ کتابی شکل میں بھی شائع کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا نے افراد اور جماعتوں کو ناقابلِ تصور حد تک ایک دوسرے سے قریب کر دیا ہے، ایک شخص جس جگہ جسمانی طور پر موجود ہے، ممکن ہے کہ وہاں وہ ذہنی طور پر موجود نہ ہو؛ لیکن وہ شخص سوشل میڈیا کی بہ دولت اسی وقت ایک ایسی جگہ پر موجود ہو سکتا ہے، جہاں وہ جسمانی طور پر نہیں پہنچ سکتا۔ سوشل کمیونٹی ایک فیملی یا خاندان میں تبدیل ہو چکی ہے؛ چنانچہ آپ کو My Facebook family جیسی تعبیر اکثر و بیشتر سننے اور دیکھنے کو ملتی ہوگی، آپ جیسے ہی فیس بک کھولیں گے سب سے اوپر What's on your mind لکھا ہوا آئے گا اور پہلے سے گرچہ آپ کے دماغ میں کچھ نہ ہو، مگر یہ سوالیہ جملہ دیکھتے ہی کچھ نہ کچھ آپ کے دماغ میں آ ہی جائے گا اور پھر آپ آناً فاناً اس کا اظہار بھی کر دیں گے۔ الغرض جدید ٹکنالوجی نے موجودہ انسان کے سامنے اطلاع و روابط کے نئے آفاق کھول دیے ہیں، جن کی وسعت ہماری زندگی کے ہر گوشے کا احاطہ کیے ہوئے ہے، اس کے ساتھ ہی اس نے دنیائے زبان و ادب کے لیے بھی نئے امکانات و ابعاد وا کر دیے ہیں۔

سوشل میڈیا میں اردو لفظیات کا استعمال اور مسائل Problems and Analysis

سائبر سپیس میں اردو زبان کے داخلے کو پندرہ سال سے زیادہ کا عرصہ نہیں گزرا ہے، مگر اتنی مختصر مدت میں بھی اس زبان نے انٹرنیٹ کی دنیا میں غیر معمولی ترقی حاصل کی ہے، اردو سافٹ ویئر کے علاوہ یونیکوڈ اردو کے ذریعے بھی آسانی سے اظہارِ خیال کی سہولت موجود ہے، دیگر زبانوں کی مانند اردو زبان میں بھی علوم وفنون کا ایک بڑا ذخیرہ انٹرنیٹ پر دستیاب ہے، مختلف زبانوں کے صحافتی ذرائع سے تحریک پا کر ہندو پاک اور دیگر ممالک سے شائع ہونے والے اردو زبان کے اخبارات ورسائل کی ایک بڑی تعداد" آن لائن "ہو چکی ہے اور دنیا کے کسی بھی خطے میں رہنے والے انسان کے لیے آسان ہو گیا ہے کہ وہ کسی بھی ملک کا کوئی بھی پسندیدہ اخبار یا میگزین کہیں بھی بیٹھ کر بآسانی دیکھ اور پڑھ سکتا ہے، ادبی رسالوں، کتابوں، شاعری کے معتدد ذخیرے کے علاوہ متعدد ادبی سائٹس سرگرمِ عمل ہیں اور انٹرنیٹ کی بہ دولت لوگ عالمی ادبیات سے بھی آگاہی حاصل کر رہے ہیں۔سوشل میڈیا بھی انفرادی و اجتماعی سطح پر اپنے خیالات وافکار کی ترسیل و اشاعت کا ایک بہت اہم وسیلہ بن چکا ہے، سیاسی مباحث ہوں یا سماجی مسائل، علمی وسائنسی موضوعات ہوں یا ادبی عناوین؛ ہر ایک موضوع پر لوگ اپنے اپنے ذوق ودلچسپی کے موافق ٹوئٹر، فیس بک، واٹس ایپ، انسٹاگرام اور دیگر سیکڑوں سوشل سائٹس کے ذریعے کھل کر اظہارِ خیال کر رہے ہیں، کچھ دنوں پہلے تک اردو والے اپنی باتیں رومن رسم الخط میں لکھتے تھے اور اس سے ایک اندیشہ پیدا ہونے لگا تھا کہ کہیں اس طرح اردو رسم الخط کو نقصان نہ پہنچ جائے، مگر پھر دیکھتے ہی دیکھتے یہ اندیشہ کافور ہو گیا اور انٹرنیٹ پر دیگر زبانوں کی طرح اردو شائقین کی بھی ایک بڑی تعداد نمودار ہو گئی، جو سوشل میڈیا پر سہولت اردو زبان میں اپنے خیالات کا اظہار کر سکتی تھی، حالاں کہ یہ حقیقت ہے کہ اب بھی سوشل میڈیا پر اردو زبان کا استعمال دوسری زبانوں کی بہ نسبت بہت کم ہے؛ لیکن پھر بھی اردو پڑھنے لکھنے والی نوجوان نسل کا بڑا طبقہ اردو زبان میں سوشل میڈیا کا استعمال کر رہا ہے۔اس سے اردو زبان کو ایک بڑا فائدہ یہ ہوا کہ اپنے اپنے خاص مقاصد کے تحت لوگوں نے جدید ادب اور نئے ادبی رویوں، رجحانات کو مَس کرنے کے ساتھ قدیم، کلاسیکل ادب و شاعری کی طرف بھی پورے ذوق وشوق سے رجوع کیا اور نئے زمانے کے مقبول شعرا واہلِ ادب کے ساتھ ان کے مطالعے میں قدیم عہد کے استاد شعرا و ادبا کی تخلیقات بھی آنے لگیں۔اس کے ساتھ ہی اردو میں خبروں کے حصول اور عالمی خبروں تک پہنچنے کے لیے بھی سوشل میڈیا ایک تیز تر وسیلہ ثابت ہو رہا ہے، دسیوں سرگرم نیوز پورٹل، علمی وادبی بلاگنگ سائٹس کے علاوہ سیکڑوں واٹس ایپ گروپ، ٹیلی گرام چینلس، فیس بک گروپ معرضِ وجود میں آ چکے ہیں، جو ابلاغ کی ایک نئی صنف کو بہ خوبی برت رہے ہیں اور قارئین تک تیزی سے خبریں، تجزیے، تبصرے اور نثری وشعری تخلیقات پہنچا رہے ہیں۔حالیہ دنوں میں اردو زبان کا استعمال ای میل، بلاگ، ٹوئٹر، فیس بک، واٹس ایپ اور یوٹیوب وغیرہ سوشل سائٹس پر تیزی سے بڑھا ہے۔فیس بک اور واٹس ایپ پر خاص طور سے مشاعروں کی مجلسیں بھی سجنے لگی ہیں، کئی اردو ویب سائٹس ایسے ادبی فورم میں تبدیل ہو گئی ہیں، جہاں اردو زبان وادب کے سنجیدہ مسائل وموضوعات پر بحث ومباحثہ کی مجلسیں برپا کی جاتی ہیں اور ان مجلسوں میں نئی نسل کے نمائندہ افراد شریک ہوتے ہیں۔سوشل میڈیا کی بہ دولت اردو زبان وادب کا دائرہ سرحدوں سے گزر کر عالمی سطح پر پھیل رہا ہے اور مختلف ملکوں کے ادیب وشاعر ایک دوسرے کے قریب آ رہے ہیں، بھلے ہی انھیں بالمشافہ ملاقات کا موقع نہ ملے، مگر سوشل میڈیا نے ان کے لیے ایک دوسرے کے خیالات وتخلیقات سے استفادہ کی راہیں کھول دی ہیں۔

مذکورہ مثبت اور مفید پہلوؤں کے ساتھ سوشل میڈیا میں اردو زبان کے استعمال کے تعلق سے ایک اور پہلو قابل توجہ ہے، جس کی طرف عموماً دھیان نہیں دیا جاتا ہے اور اس کا تعلق زبان و بیان کی غلطیوں سے ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جس طرح ہر زبان کا اپنا ایک تہذیبی و تاریخی پس منظر ہوتا ہے، اسی طرح الفاظ کا بھی اپنا ایک پس منظر اور تاثیر ہوتی ہے، کبھی کبھی تو ایک لفظ کو بولنے کے لب ولہجہ کے اختلاف اور بولنے والے کے چہرے کے خطوط سے بھی بعض الفاظ کے مصداق میں تبدیلی واقع ہوجاتی ہے، اردو زبان میں بے شمار ایسے الفاظ ہیں کہ زبر زیر کے فرق سے معنی ومفہوم بدل جاتے ہیں۔ سوشل میڈیا میں پوسٹنگ اور میسجنگ کے علاوہ مکالمے کے لیے بھی عام طور پر تحریری شکل ہی رائج ہے؛ لیکن یہ تحریر باضابطہ تحریر کے مفہوم میں بھی شامل نہیں کی جاسکتی؛ کیوں کہ یہاں بات کرتے ہوئے لفظ لکھے ہوئے لفظ لکھے تو جاتے ہیں، مگر زبان، جملوں کی ساخت، علامات، اشارات وغیرہ عام طور پر وہی استعمال کیے جاتے ہیں، جو عموماً بول چال میں مستعمل ہیں، جبکہ بہت سی دفعہ سوشل میڈیا پر بات چیت کی زبان بالکل ہی الگ ہوتی ہے، یعنی ایسی زبان، جو نہ تو عام بول چال میں استعمال ہوتی ہے اور نہ لکھنے میں استعمال کی جاتی ہے۔ انٹرنیٹ اور سوشل نیٹ ورکنگ سائٹس پر کی جانے والی بات چیت کے لیے انگریزی میں Chatیا Chating کا لفظ استعمال ہوتا ہے، وکی پیڈیا پر آن لائن چیٹ کی لمبی تعریف کی گئی ہے، جس کا اجمال یہ ہے کہ آن لائن چیٹنگ انٹرنیٹ کے واسطے سے دو یا دو سے زیادہ لوگوں کے درمیان کی جانے والی کسی بھی قسم کی بات چیت ہے، چاہے وہ صوتی ہو تحریری ہو، تصویری ہو یا اِموشنز (اموجیز) کے ذریعے کی جائے۔ اس تعریف سے معلوم ہوا کہ سوشل سائٹس پر بات چیت کا اطلاق تحریر، آواز، تصویر اور ایموجیز سب پر ہوتا ہے، یعنی سوشل میڈیا پر بات چیت میں الفاظ کا تلفظ اور املا دونوں شامل ہیں۔

سوشل میڈیا میں اردو زبان کے استعمال میں جس قدر اضافہ ہو رہا ہے، اسی رفتار کے ساتھ زبان کی لفظیات میں تبدیلی بھی واقع ہو رہی ہے، سوشل میڈیا پر بولے یا لکھے جانے والے الفاظ میں زبان کے صحیح تلفظ اور املا کی صحت کو عموماً دھیان میں نہیں رکھا جاتا، نئی الیکٹرانک تعبیرات کی ایجاد، عام بول چال اور تحریروں میں استعمال ہونے والے الفاظ کے نئے نئے مخفف بنانا، چھوٹے چھوٹے اور مبہم جملوں کو برتنا اور تلفظ یا املا کے قواعد کی صریح خلاف ورزی کرنے والے لفظوں کا بے محابا استعمال سوشل میڈیا کی زبان کا خاصہ ہے۔ سوشل میڈیا کی اصل اور سب سے زیادہ استعمال ہونے والی زبان انگریزی ہے، مگر یہاں انگریزی کو بھی تلفظ واملا کے کئی مسائل درپیش ہیں، یہ الگ بات یہ ہے کہ انگریزی والے دوسرے اہلِ زبان کے بالمقابل متحرک ہیں؛ چنانچہ ان کے یہاں سوشل میڈیا میں استعمال کیے جانے والے الفاظ پر نظر رکھ کر انھیں قبول یا رد کرنے کے تعلق سے فیصلہ کیے جانے میں تاخیر نہیں ہوتی، عموماً دیکھا جا رہا ہے کہ جو لفظ سوشل میڈیا میں زیادہ چل پڑتا ہے، اسے ڈکشنری میں بھی شامل کرلیا جاتا ہے اور پھر وہ باقاعدہ فصیح اور لکھی پڑھی جانے والی زبان میں بھی استعمال کیا جانے لگتا ہے، اس رویے پر بعض حلقوں میں تشویش بھی ہے۔

خلاصہ (Conclusion)

موجودہ دور "سوشل میڈیا'' کی ترقی کا دور ہے، یہ "مین اسٹریم میڈیا'' کے شانہ بہ شانہ چل رہا ہے، کئی معاملوں میں اس سے بھی دو قدم آگے ہے، ایسے میں کسی بھی زبان کے فروغ میں اس کا کردار بہت ہی اہم ہو جاتا ہے، اردو زبان وادب کا موجودہ منظر نامہ بھی بہت حد تک "سوشل میڈیا'' سے وابستہ ہے بلکہ اس پلیٹ فارم کے ذریعہ اردو کی رفتار زیادہ تیز متصور ہوتی نظر آ رہی ہے جو یقیناً خوش آئند بات ہے، اس لیے اردو کے فروغ میں "سوشل میڈیا'' کی خدمات تسلیم کرنے کے ساتھ اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ سوشل میڈیا کے ذریعہ فروغ پا رہے ادب کو قابل اعتنا سمجھا جائے اور اس کی اصلاح کے لیے وہی اقدامات کیے جائیں جو عموماً اس کے علاوہ ادب کے لیے کیے جاتے ہیں، اگر ایسا کیا جاتا ہے تو زبان کے ساتھ میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعہ ادب کا بھی مزید بہتر فروغ ممکن ہو سکے گا ساتھ ہی "سوشل میڈیائی ادب'' بھی اردو ادب کے قیمتی سرمایوں میں شمار ہوگا۔

گیسوئے اُردو ابھی منّت پذیرِ شانہ ہے
شمع یہ سودائیِ دلسوزیِ پروانہ ہے

کتابیات وحوالہ جات (Refrences)

اُردو میڈیا از پروفیسر خواجہ اکرام الدین

اُردو زبان کے نئے تکنیکی وسائل اور امکانات

اُردو اور عوامی ذرائع ابلاغ از محمد شاہد حُسین

اُردو ویب سائٹس کی تیاری کیسے کریں

urduwikipaedia the free encyclopaedia

www.rekhta.com

www.urduloghat.com

www.urdulibrary.com

www.sherosokhan.com

www. jahaneurdu.com

www.bazmeurdu.library.in

www.bbcurdu.com

www.kitabghar.com

www.urdulearning.com

تمت

The End